

تعارف:

علامہ محمد اقبال کا شمار اردو اور فارسی شاعری کے اہم ترین شعرا میں ہوتا ہے صرف یہی نہیں وہ پاکستان کے نظریے کے مفکر اور مشرقی ادبیات کے ایک علمبردار بھی ہیں۔ انھوں نے جہاں اردو اور فارسی شاعری کی تاریخ میں غیر معمولی نقوش ثبت کیے ہیں وہاں اردو اور انگریزی نثر میں خیال انگیز تحریریں یادگار چھوڑی ہیں۔ خاص طور پر ان کے انگریزی خطبات *The Reconstruction of Religious Thought in Islam* نسل نو کے لیے ایک فکر انگیز دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کورس میں طالب علموں کو اقبال کے فکر و فن اور ان کے بنیادی تصورات سے آگاہ کیا جائے گا نیز ان کے اردو اور فارسی کلام کے منتخب حصوں کا مطالعہ بھی کیا جائے گا تاکہ نسل نو اس اہم مفکر اور فن کار کے افکار کی روشنی کو آگے بڑھا سکے۔

مقاصد:

- 1- علامہ اقبال کی شخصیت اور ان کے علمی کارناموں سے آگاہ کرنا
- 2- منتخب کلام اقبال کا مطالعہ کرنا
- 3- عصر حاضر کے مسائل سے فکر اقبال کا ربط واضح کرنا

تفصیل کورس

1. اقبال کی شخصیت اور تصانیف (تعارف)
2. فکری مباحث:

 - 1.1 اقبال کا تصور خودی و بے خودی
 - 1.2 اقبال کا تصور عشق و خرد
 - 1.3 اقبال کا تصور انسان کامل
 - 1.4 اقبال کا ذہنی و فکری ارتقا
 - 1.5 اقبال اور عشق رسول
 - 1.6 اقبال کا تصور فن اور محاسن شعری

3. کلام اقبال کی تفہیم: فنی مباحث اور متن کی تشریح
 - i- مسجد قرطبہ
 - ii- ابلیس کی مجلس شوریٰ
 - iii- یہ پیام دے گئی ہے مجھے بادِ صبحِ گاہی
 - iv- نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسمان کے لیے
 - v- اگر کج رو ہیں انجم، آسمان تیرا ہے یا میرا
4. جاوید نامہ سے اقتباس (خطاب بہ جاوید) (سخن بہ نژادِ نو)
 - i- پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہِ دامن
 - ii- اپنی جولاں گاہ زیر آسماں سمجھا تھا میں
 - iii- یہ پیام دے گئی ہے مجھے بادِ صبحِ گاہی
 - iv- نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسمان کے لیے
 - v- اگر کج رو ہیں انجم، آسمان تیرا ہے یا میرا
5. *The Reconstruction of Religious Thought in Islam*: تعبیر و توضیح
 - i- ہم بقبر اندر دعا گویم شہرا
 - ii- مرد حق از آسماں اوتہ چو برق
 - iii- یہ پیام دے گئی ہے مجھے بادِ صبحِ گاہی
 - iv- نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسمان کے لیے
 - v- اگر کج رو ہیں انجم، آسمان تیرا ہے یا میرا

Teaching-learning Strategies: **Lecturing, Explicit Instruction, Metacognition**

- Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements	Weightage	Details
4.	Midterm Assessment	35%	It takes place at the mid-point of the semester.

5.	Formative Assessment	25%	It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.
6.	Final Assessment	40%	It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.

مجوزہ کتب:

- افتخار احمد صدیقی۔ عروج اقبال۔ لاہور: بزم اقبال، ۱۹۸۷ء۔
 عبدالسلام ندوی۔ اقبال کامل۔ لاہور: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۱۹۸۹ء۔
 ابوالحسن ندوی۔ نقوش اقبال۔ مترجمہ شمس تبریز خان۔ لکھنؤ: مجلس تحقیقات و نشریات اسلام، ۱۹۹۳ء۔
 خلیفہ عبدالکحیم۔ فکر اقبال۔ لاہور: بزم اقبال، ۱۹۸۸ء۔
 یوسف حسین خان۔ روح اقبال۔ دہلی: غالب اکیڈمی، ۱۹۷۶ء۔
 عزیز احمد۔ اقبال: نئی تشکیل۔ لاہور: مکتبہ اردو، ۱۹۳۷ء۔
 محمد رفیع الدین۔ حکمت اقبال۔ اسلام آباد: ادارہ تحقیقات اسلامی، ۱۹۹۶ء۔
 جاوید اقبال۔ خطبات اقبال تسہیل و تفہیم۔ لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۸ء۔
 محمد سہیل عمر، رفیع الدین ہاشمی، وحید عشرت، مرتبین۔ اقبالیات کے سو سال۔ اسلام آباد: اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۲ء۔

Muhammad Iqbal. *The Reconstruction of Religious Thought in Islam*. London: Oxford University Press, 1930.